AFMI's 25th Annual Convention
Boston   August 29, 2015

Muslim Political Under-representation

Dr Syed Zafar Mahmood
President, Zakat Foundation of India
New Delhi
www.zakatindia.org info@zakatindia.org

Zakat Foundation of India

Seats in Lok Sabha: 543

National Muslim Population (as per Census) 14.2%

Hence there should be Muslims in the Lok Sabha 77

Average no. of Muslims in LS 1952 to 2014 25

Zakat Foundation of India

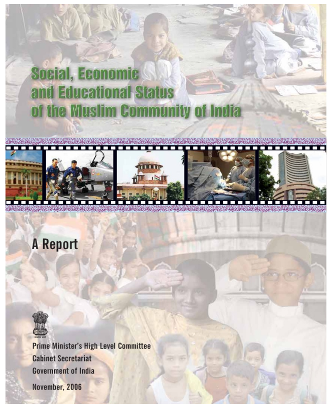

Reason:

Muslim pre-dominant constituencies of Parliament & Assemblies are reserved for Scheduled Castes

In Uttar Pradesh

Nagina

Lok Sabha constituency

has state's highest percentage of Muslims

53.5% Muslims

It is reserved for SCs

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

U.P. Lok Sabha Constituencies

Unnao

31% SCs **10% Muslims**

Not Reserved

zakatindia.org

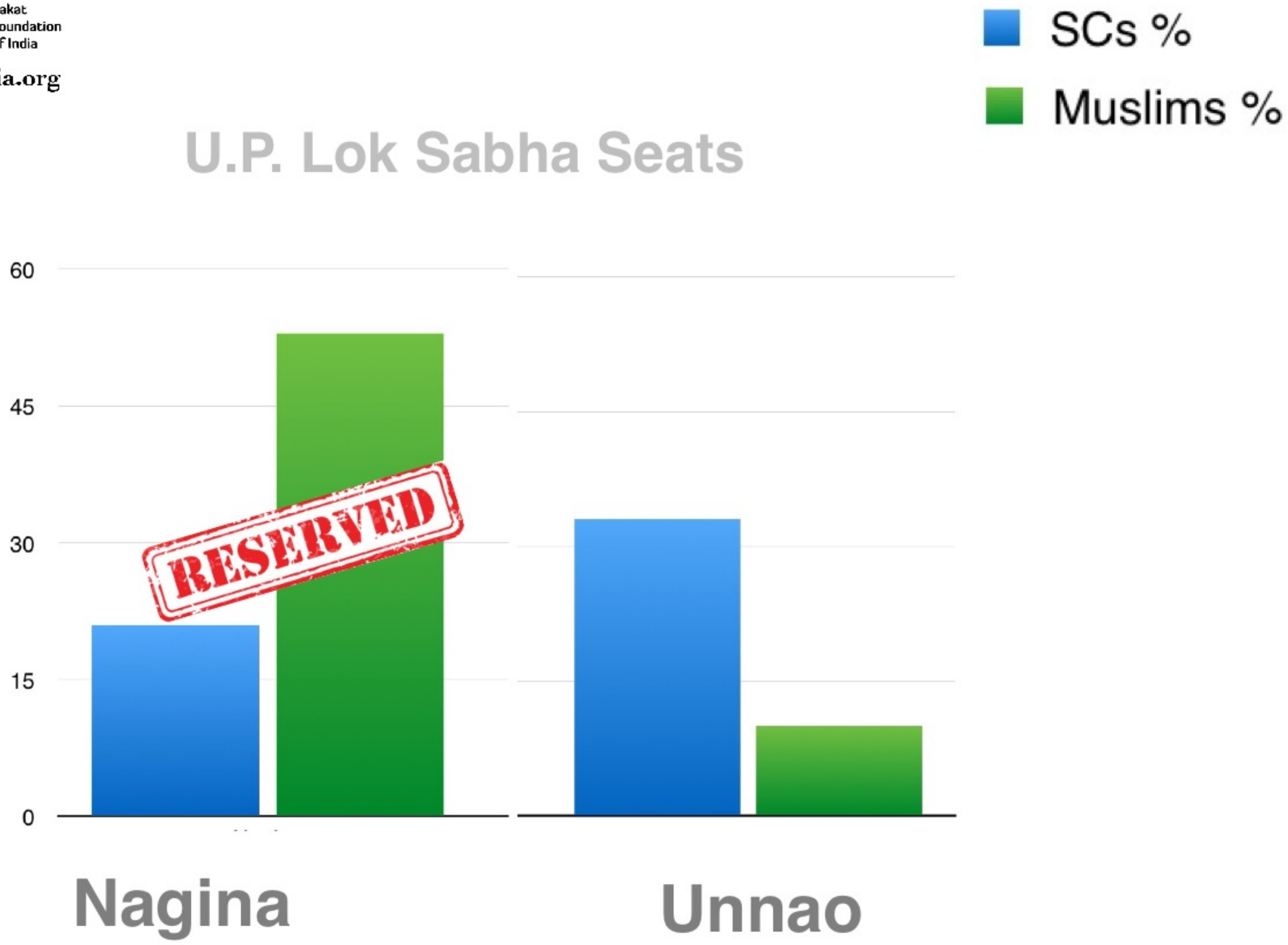

Zakat Foundation of India

Assam Lok Sabha Constituency
आसाम लोक सभा क्षेत्र

Karimganj
करीमगंज

आरक्षित   Reserved

Muslim मुस्लिम	52.3 %
SCs अनुसूचित जाति	12.95 %

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

Assam Lok Sabha Constituency
आसाम लोक सभा क्षेत्र

आरक्षित नहीं है
Not Reserved

		Muslims मुस्लिम
Dibrugarh	डिबरूगढ़	**4.5 %**
Jorhat	जोरहट	**5 %**

Karnataka Lok Sabha Constituency

	Muslims	SCs
Gulbarga (Reserved)	20%	22%
Chik Ballapur	9%	22%

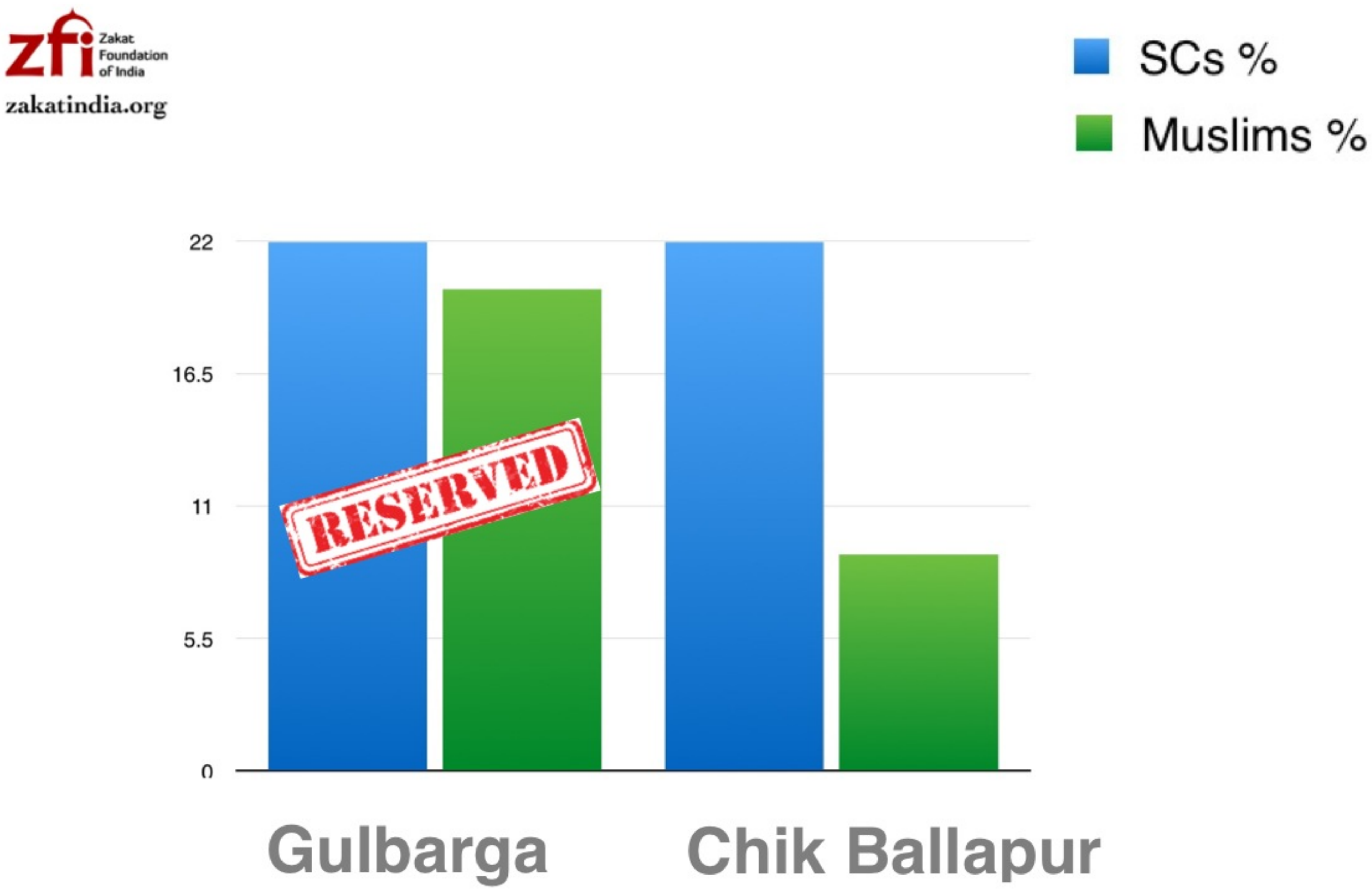

zfi Zakat Foundation of India
zakatindia.org
SCs %
Muslims %
22
16.5
11
5.5
0
RESERVED
Gulbarga
Chik Ballapur

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

بہار اسمبلی

Bihar Assembly Constituencies

بگھا رزروڈ

Reserved:

Bagaha	Muslims 23 %	SC 14 %
	مسلم آبادی	شڈیولڈ کاسٹ آبادی

بلیا غیر رزروڈ

Not reserved:

Balia	Muslims 3 %	SC 19 %

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

Bihar Assembly Seats

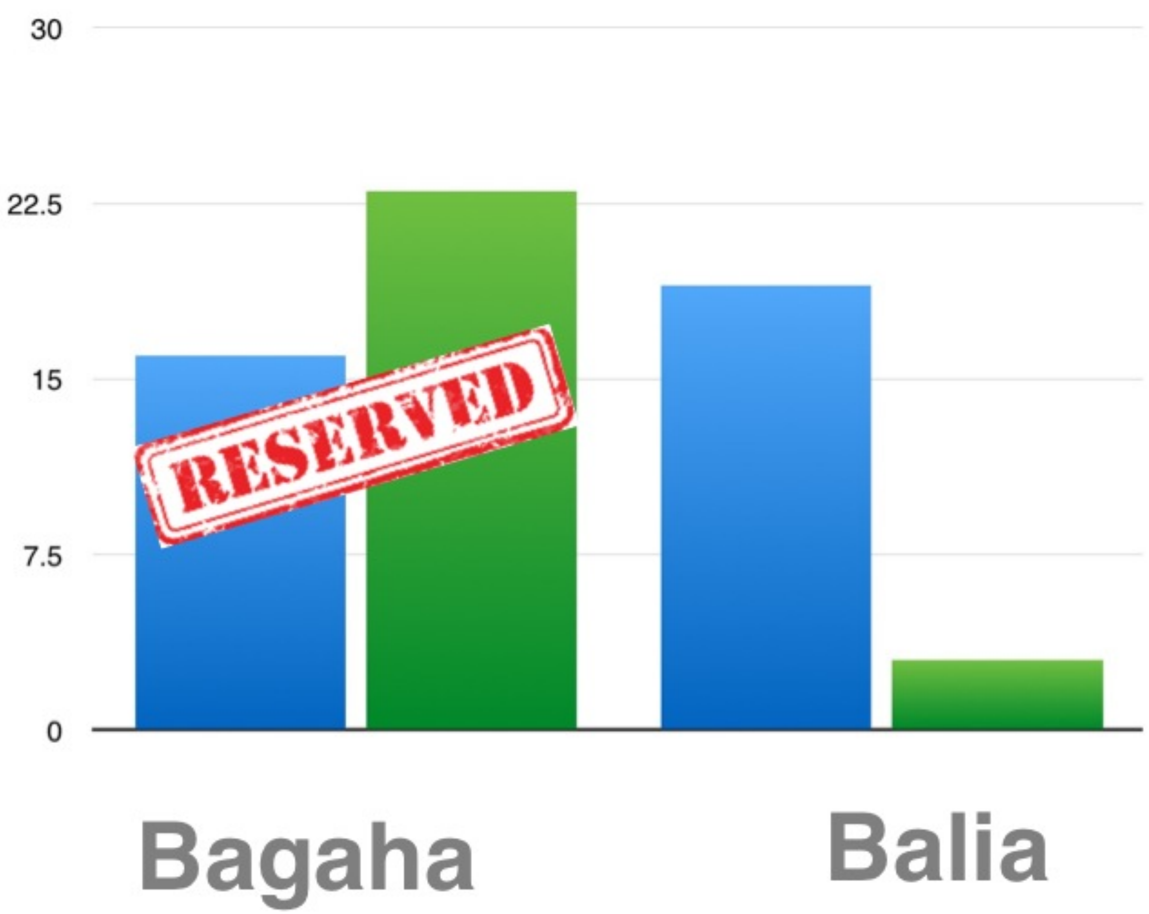

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

दिल्ली

	अ॰ जा॰	मुसलमान
आरक्षित नहीं है मंगोलपुरी	34%.	6%
सीमापुरी आरक्षित है	28%	18% RESERVED

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

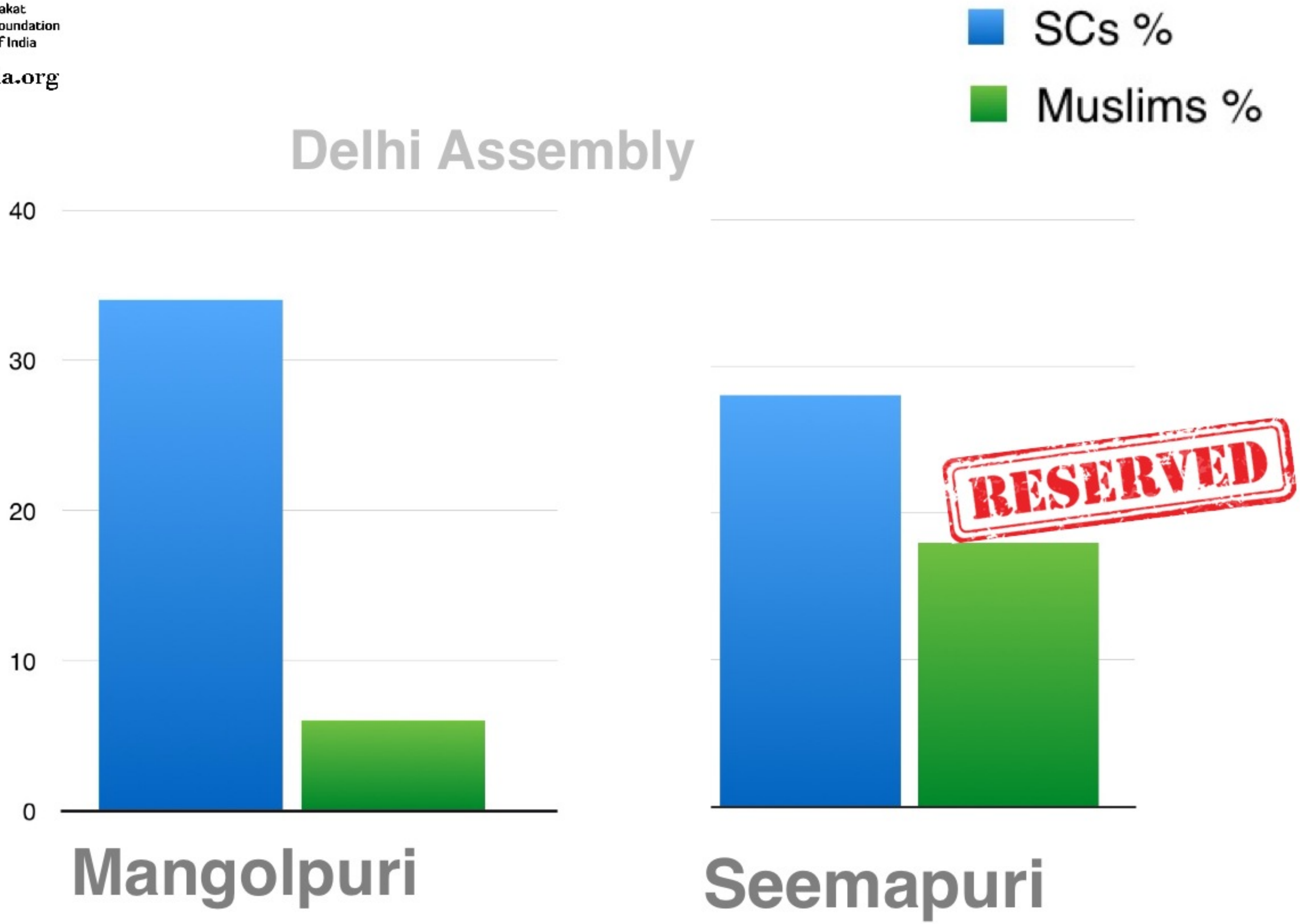

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

West Bengal Assembly

Reserved:

کھرگرام	Khargram	Muslims 50 % مسلم آبادی	SC 23 % شڈیولڈ کاسٹ آبادی

Not reserved:

طوفان گنج	Tufanganj	Muslims 16 %	SC 53 %

تفصیل کے لئے سچر رپورٹ کے مندرجہ ذیل صفحات ملاحظہ کریں

For details
Please read
Sachar Committee Report

Foreword: paras 5 &6
Chapter 2: Page 25 &
Appendix 2.1
Chapter 12: page 241

Justice
Sachar

De-reserve constituencies
with substantial Muslim influence

Appoint the next Delimitation Commission
with clear time-bound mandate to remove these anomalies.
(Sachar Committee Report)

۴۔مسلمانوں کے غلبہ والے ان انتخابی حلقوں کوجنہیں شیڈولڈ کاسٹ کے لئے ریزروکردیا گیا ہے،
انہیں ریزرویشن سے آزادکیا جائے۔ ان گڑبڑیوں کودرست کرنے کے لئے فوری طور سے

اگلا حد بندی کمیشن تشکیل دیا جائے

جسے واضح ہدایات کے ساتھ مقررہ میعادمیں کام مکمل کرنے کاذمہ سونپا جائے۔

(وزارت قانون کی ذمہ داری)

'Why not delimitation commission?'

On a day when the PM gave the go-ahead for the 7th pay commission, Muslim leaders demanded a Delimitation Commission, as suggested by the Sachar Committee, to take a relook at assembly constituencies with high Muslim population reserved for SC candidates. The Sachar Committee had noted that the matter was in the purview of the Delimitation Commission. On September 16, when Muslim leaders met the PM about the communal violence in Muzaffarnagar, Zakat Foundation of India's president Syed Zafar Mahmood had reminded Manmohan Singh about the anomaly. "The PM told us that in view of the upcoming election how can a delimitation commission be appointed now?" said Mahmood.

Rakhi Chakrabarty

Times of India report of Dr. Syed Zafar Mahmood's meeting with Prime Minister Dr Manmohan Singh

اس مدعے پر ڈاکٹر سید ظفر محمود نے اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ
سے گفتگو کی ... ٹائمس آف انڈیا میں رپورٹ

ZakatIndia.org

مسلم نمائندگی کو پارلیمنٹ اور اسمبلی میں روکنے کی سازش

پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حدبندیوں پر حکومت خاموش کیوں؟ سچر کمیٹی کی سفارش کے بعد بھی حدبندی کمیشن نے کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے کہا کہ کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی، مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمن خان نے خاموشی سے کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے لیکن اب تک عملی اقدام نہیں

انقلاب اسپیشل

ممتاز عالم رضوی

نئی دہلی: ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حدبندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سیٹیں درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی دلتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جنرل رکھا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم آبادی کے تناسب سے لوک سبھا کی کل ۵۴۳ سیٹوں میں سے تقریباً ۷۳ سیٹوں پر مسلم نمائندگی ہونی چاہیے لیکن یہ ۲۵ سے ۳۰ سیٹوں پر سمٹ جاتے ہیں۔ یہی حال ملک کی اسمبلیوں کا ہے جہاں مسلم نمائندگی کا فیصد بہت کم ہے۔ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے سچر کمیٹی کی رپورٹ کے بعد کافی جدوجہد کی لیکن ۷ سال سے زیادہ کا وقت گزر جانے کے باوجود حکومت ہند نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی اور نہ ہی حدبندی کمیشن نے اس کا نوٹس لیا۔ ڈاکٹر ظفر محمود نے انقلاب بیورو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ۲۳ دسمبر کو کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی نے اقلیتوں کے نمائندگان کے ساتھ ایک میٹنگ کی تھی تاکہ عام انتخابات ۲۰۱۴ء کے لیے تیار کیے جانے والے کانگریس کے انتخابی منشور میں اقلیتوں کے مسائل شامل کیے جاسکیں۔ اس میٹنگ میں ہم نے مسلمانوں کے ۲۰ نکاتی مسائل تحریری طور پر پیش کیے لیکن سب سے اہم مسئلہ پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حدبندیوں کا تھا۔ انھوں نے کہا کہ جب ہم نے یہ مسئلہ راہل گاندھی کے سامنے پیش کیا تو انھوں نے اعتراف کیا کہ یہ غلط ہے لہٰذا اس پر کارروائی ہونی چاہیے تاکہ صحیح حدبندی ہوسکے۔ انھوں نے کہا کہ اس موقع پر مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمن خان بھی موجود تھے، انھوں نے بھی وعدہ کیا تھا کہ اس پر کارروائی ہوگی لیکن ۱۵ دن سے زیادہ وقت گزر گیا اب تک کوئی جواب نہیں مل سکا۔ انھوں نے کہا کہ ستمبر ۲۰۱۳ء میں ہم نے ایک وفد کی شکل میں وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے بھی ملاقات کی تھی لیکن ان کا جواب تھا کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا کیونکہ اب الیکشن قریب ہے۔ ڈاکٹر محمود نے کہا کہ اگر حکومت چاہے تو غلط حدبندیوں کو درست کرنے کے لیے حدبندی کمیشن کو ہدایت کرسکتی ہے اور یہ درست ہوسکتا ہے کیونکہ اس کا انتخابی امور پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی الیکشن کمیشن کو اس پر کوئی اعتراض ہوسکتا ہے باوجود اس کے وزیراعظم نے اسے ٹال دیا۔ علاوہ ازیں سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اتر پردیش کے اسمبلی حلقہ ہاپوڑ میں ۴ء۲۳ر فیصد ایس سی اور ۶ء۲۸ر فیصد مسلم، نجیب آباد میں ۲۳ر فیصد ایس سی اور ۲ء۹۴ر مسلم، نگینہ میں ۶ء۲۱ر فیصد ایس سی اور ۲ء۴۳ر مسلم، کول میں ۶ء۲۰ر ایس سی اور ۲۶ء۸ر مسلم، خلیل آباد میں ۴ء۲۰ر ایس سی اور ۲ء۳۲ر فیصد مسلم، منکاپور میں ۵ء۱۶ر فیصد ایس سی اور ۱ء۱۸ر فیصد مسلم، جانسٹھ میں ۱۶ء۴ر فیصد ایس سی اور ۶ء۳۶ر مسلم اور فرید پور میں ۱ء۱۶ر فیصد ایس سی اور ۲۳ر فیصد مسلم آبادی ہے۔ یعنی دلتوں کا فیصد کم ہے اور مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے باوجود اس کے یہ تمام سیٹیں دلت امیدواروں کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں، مطلب یہ کہ یہاں سے مسلمان الیکشن نہیں لڑسکتا۔ اب اس کے برعکس کا منظر دیکھئے۔ اتر پردیش کے اسمبلی حلقہ مریہان میں ۹ء۳۴ر ایس سی اور ۳ء۲ر فیصد مسلم، گڑھوال میں ۴ء۴۷ر ایس سی اور ۴ء۵ر فیصد مسلم، لال گنج میں ۲ء۴۴ر ایس سی اور ۵ء۹ر فیصد مسلم، ہردوئی میں ۰ء۴۲ر ایس سی اور ۸ء۷ر فیصد مسلم، حیدر گنج میں ۵ء۳۹ر ایس سی اور ۴ء۱۲ر فیصد مسلم، تہرولی میں ۵ء۳۴ر فیصد ایس سی اور ۳ء۱ر فیصد مسلم آبادی ہے لیکن ان سیٹوں کو ریزرو نہیں کیا گیا جبکہ انھیں دلت امیدواروں کے لیے ریزرو ہونا چاہیے تھا۔

> ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حدبندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سیٹیں درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی دلتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جنرل رکھا گیا ہے۔

ZakatIndia.org

TwoCircles.net

23:11

Rahul Gandhi assures Muslims: De-reservation of Muslim dominated constituencies shall be referred to Delimitation Commission

Submitted by admin4 on 23 December 2013 - 7:26pm

India Politics | Indian Muslim

By TwoCircles.net Staff Reporter,

New Delhi: After a daylong interaction with Muslim leaders drawn from across India, Rahul Gandhi today assured Muslims that the matter of de-reservation of parliamentary and assembly constituencies with substantial Muslim population, as strongly recommended by Sachar Committee, shall be referred to the Delimitation Commission.

This matter will also be highlighted in the Congress Manifesto for 2014 Lok Sabha elections.

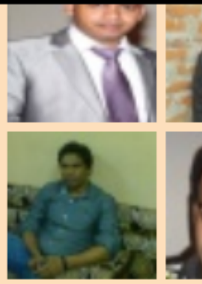

Facebook s

Adverti

Re
Indi
co
in Indi
adver
info@

Advertise
TwoCircl
contact u
info@Tw

Conclave

How Government and Business can change to provide Indian youth with the opportunities they deserve

Organized by Citizens for Accountable Governance (CAG)

Ek Bharat

Presentation by
Dr Syed Zafar Mahmood
President
Zakat Foundation of India
New Delhi
www.zakatindia.org

Ahmedabad 29 June 2013

About measure to be taken for Muslim uplift

ZFI briefed the new Prime Minister

even as he aspired for that position

Presentation is available on rediff.com

ADVOCACY

NDTV

Petition to PM - please sign online
De-reserve Muslim predominant constituencies
مسلمانوں کے اثر والے انتخابی حلقوں کو رزرویشن سے آزاد کیا جائے

AFMI25 Demands

AFMI should forcefully demand & should persevere to follow up

De-reserve constituencies

with substantial Muslim presence

Appoint the next Delimitation Commission

with clear time-bound mandate
to remove these anomalies

Zakat Foundation of India

Moradabad

Parliamentary Constituency

Definition of
Scheduled Castes

THE CONSTITUTION (SCHEDULED CASTES) ORDER, 1950 (as amended in 1956 & 1990)

PARA 3

NO PERSON
WHO
PROFESSES A RELIGION

DIFFERENT FROM
THE HINDU, THE SIKH OR THE
BUDDHIST RELIGION

SHALL BE DEEMED TO BE A
MEMBER OF
A SCHEDULED CASTE

Zakat Foundation of India

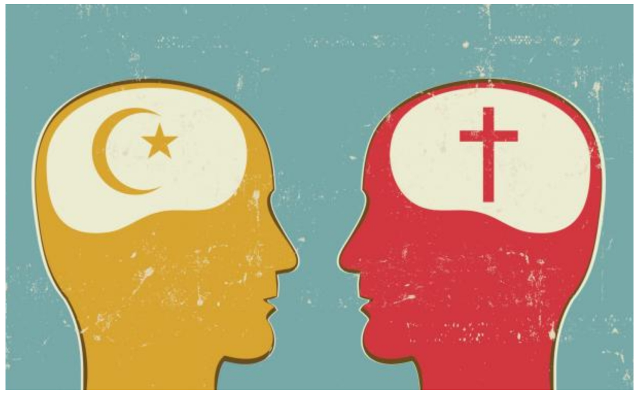

Christian & Muslims are
out from SC definition

Zakat Foundation of India

Definition of Scheduled Caste

Through the 1950 Presidential Order

Muslims & Christians were excluded

Articles 15 and 16

- **15. The State shall not discriminate against any citizen on grounds only of religion ….**

- **16.** No citizen shall , on **grounds of religion, …. be …discriminated** against in respect of, any employment or **office under the State.**

Para 3

is

An anathema

which

DISFIGURED THE BEAUTY

of the written Constitution

Supreme Court

Maharaja Dhi Raja Jiwaji Raja Sindhia Bahadur Madhav Rao

Vs

Union of India

1971 SC 530.

Concept of the Caste is not confined to Hindu Religion only

It extends

Irrespective of the Religious Sanction

Supreme Court: Indra Sawhney Case

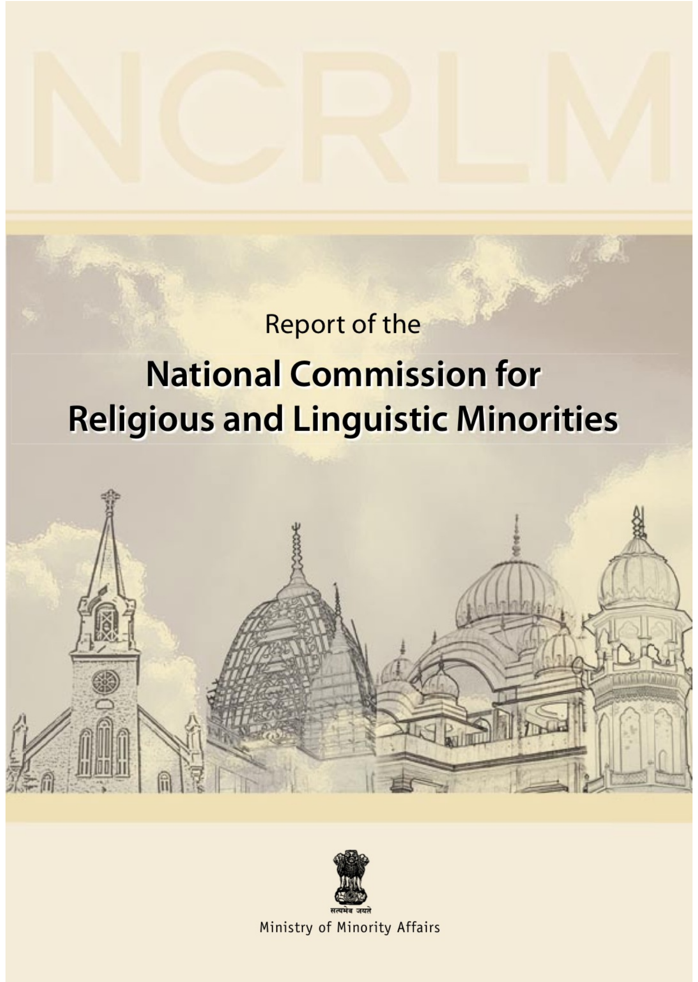

JUSTICE MISHRA COMMISSION REPORT

Zakat Foundation of India

Constitution (SC) Order, 1950

Para 3 is a Black Law

Both Sachar Committee & Mishra Commission
have strongly recommended that the

definition of Scheduled Caste
should be made religion-neutral

No constitutional amendment is required.
Parliament's Resolution is sufficient.

Government should introduce
a Resolution in Parliament.

AFMI25 Demands

Make
'Scheduled Caste'
definition
RELIGION-NEUTRAL

Amend the 1950 Order.

AFMI

& the organizers of this program